سوال

کھڑے ہوکر پانی پینے سے عذاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم نے فرمایا اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ کھڑے ہوکر پانی پینے سے کتنا بڑا عذاب ہے تو تم اپنے حلق میں ہاتھ ڈال کر اس پانی کو نکال دو۔ اور اگر اس وقت تم دیکھ لو کہ تمہارے ساتھ کتنی خوفناک شکل والا شیطان کھڑا ہے تو تم پانی پینا چھوڑ دو۔ کیا یہ حدیث درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس معنی کی تو کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، جس میں شیطان کا تذکرہ ہو، جہاں سے آپ نے یہ سنا ہے، وہاں سے اگر حوالہ مہیا کر دیں تو اس کی صحت اور ضعف کا فیصلہ کرنا ذرا آسان ہو جائے گا۔

ہاں البتہ کھڑے ہو پانی پینے کی ممانعت والی ایک صحیح روایت مسلم شریف میں موجود ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

«لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا، فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ» (مسلم: 2026)

تم میں کوئی شخص کھڑے ہوکر پانی نہ پیے، اگر کوئی بھول کر ایسا کر لے تو قے کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ